خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 13 جون 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

چند جمعے پہلے فتح مکّہ کے حوالے سے ابتدائی ذکر کیا تھا۔ آج اِس حوالے سے مزید تفصیل بیان کروں گا۔

اِس غزوے کے سبب کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ اِس کا فوری سبب یہ ہوا کہ قریش نے اس معاہدہ کو توڑ دیا جو حدیبیہ میں ہوا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو بڑے تکبّرانہ انداز میں کہہ دیا کہ ہم معاہدہ ختم کرتے ہیں اور ہم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے جنگ کریں گے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی تو آپؐ نے مکّے کا رخ کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان عہد شکنی کی تفصیل بیان فرمائی۔

صلح حدیبیہ کی ایک شرط یہ بھی تھی کہ جو چاہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کرلے اور جو چاہے قریش کے ساتھ معاہدہ کرلے۔

اس پر بنو خزاعہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ معاہدہ کرلیا۔ اور ان کے حریف قبیلے بنو بکر نے قریش کے ساتھ معاہدہ کرلیا۔ ان دو قبیلوں کی آپس میں پرانی لڑائی تھی۔ صلح حدیبیہ کے ۲۲ ماہ بعد، ان دو قبیلوں کے دو آدمیوں کے درمیان لڑائی ہوئی جس پر بنو بکر نے قریش سے مل کر بنو خزاعہ پر حملہ کر کے قتل و غارت کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقع کا علم کشفی طور پر دیا گیا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے کی بیان کردہ تفصیل کا حضور انور ایدہ اللہ نے ذکر کیا۔

اس واقعہ کے بعد جب بنو خزاعہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس اطلاع دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس معاملہ کی وجہ سے شدید غصہ میں آگئے اور میں نے آپ ﷺ کو اس شدید غصہ میں کبھی نہیں دیکھا۔

پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قاصد کو قریش کے پاس کچھ شرائط کے ساتھ بھیجا جس کو انہوں نے قبول نہ کیا۔ پھر قریش نے ابوسفیان کو معاہدہ کی تجدید کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا لیکن وہ اس میں ناکام رہا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کی طرف رازداری کے ساتھ سفر کی تیاری شروع کی اور لوگوں کو تیاری کا فرمایا لیکن یہ نہیں بتایا کہ کہاں جانا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا اور پھر ارد گرد کے مسلمانوں کے پیغام بھجوائے اور ان سے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ رمضان کے مہینے میں مدینہ حاضر ہو جائے۔ اس پر قبائل عرب مدینہ آنا شروع ہو گئے۔

حضور انور نے دنیا کی عمومی حالت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔ اسرائیل نے ایران پر حملہ کر دیا ہے۔ جنگ کے پھیلنے کے امکانات بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمان ممالک کو بھی عقل دے اور اپنی اکائی قائم کرنے کی توفیق دے اور اسی میں ان کی بچت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر معصوم کو ہر مظلوم کو نقصان سے بچائے۔ ہمیں دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞